تبصرے

علی و حسین - از جناب قاضی اطہر مبارکپوری تقطیع خورد. ضخامت ۴۳۲ صفحات. کتابت وطباعت بہتر قیمت ہے تین روپیہ آٹھ آنہ. پتہ :- ایجنسی تاج کمپنی ۱۷ مسجد اسٹریٹ بمبئی ۳

محمود احمد صاحب عباسی کی کتاب "خلافت معاویہ ویزید" نے اگرچہ ہند و پاک کے مسلمانوں میں سخت ہیجان پیدا کیا لیکن اُس کا ایک فائدہ یہ ضرور ہوا کہ بعض اہل قلم اور سنجیدہ حضرات نے کتاب مذکور کے مضامین کا علمی اور سنجیدہ رد لکھا اور اُس کی وجہ سے اصل بحث کے متعلق اُردو میں اچھا خاصہ مواد جمع ہوگیا. انہیں گنتی کے چند مصنفوں میں قاضی اطہر ہیں. موصوف نے اس کتاب میں جو اُن کے مسلسل مضامین کا مجموعہ ہے، پہلے اُن تدلیسات وتلبیسات کا پردہ چاک کیا ہے جو عباسی صاحب نے اختیار کی تھیں. اس کے بعد حضرت علیؓ اور اُن کے دورِ خلافت پر. امام حسینؓ کی شخصیت اور اُن کے مقام وموقف پر اور پھر یزید کی ولیعہدی اور اس کے عہدِ امارت کے واقعات پر علمی سنجیدگی اور کمال احتیاط سے روشنی ڈالی ہے اور دوسرے ماٰخذ کے علاوہ حافظ ابن تیمیہ ابن خلدون اور ابن کثیر وغیرہم اُن ماٰخذ سے بھی استدلال کیا ہے جن پر عباسی صاحب کو بڑا بھروسہ تھا اس کے بعد متفرق مگر مفید مباحث مثلاً حدیث ملک عضوض، قاتل حسین عمر بن سعد. حدیث غزوہ مدینہ قیصر اور یزید پر گفتگو ہے. غرض کہ عباسی صاحب کی کتاب کے رد میں اب تک جو کتابیں ہماری نظر سے گذری ہیں، زیر تبصرہ کتاب جامع اور معتدل نقطۂ نظر اور سنجیدہ تحقیق وزبان کی حامل ہونے کے اعتبار سے سب سے بہتر ہے.

قولِ سدید یعنی ردِ خلافتِ معاویہ ویزید - از پروفیسر ضیا احمد بدایونی. تقطیع خورد. ضخامت ۱۵۴ صفحات. کتابت وطباعت بہتر. قیمت عہ. پتہ :- ایجوکیشنل بک ہاؤس. سول لائن. حامد علی بلڈنگ علیگڈھ

یہ کتاب بھی عباسی صاحب کی کتاب کا رد ہے لیکن اس کا موضوع بحث محدود ہے. شروع میں تاریخِ اسلام کے ماٰخذ ابن سعد. طبری. ابن اثیر اور ابن کثیر کی مورخانہ حیثیت پر گفتگو ہے اور پھر عباسی صاحب نے دورِ بنی اُمیہ کی تعمیر کے جو گیت گائے تھے اس کا جواب ہے اور اس میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ حضرت عثمانؓ اور